جامعہ صمدیہ: تعارف

از:- مولانا غلام جیلانی مصباحی مظفرپوری
استاذ جامعہ صمدیہ دارالخیر پھپھوند شریف

انجمن چشتیہ صمدیہ مصباحیہ کا قیام

دینی تعلیم کی اشاعت اور وسیع پیمانے پر دین کی دعوت وتبلیغ کی خدمات انجام دینے کے لیے۱۹۹۳ء میں آستانہ عالیہ صمدیہ کے زیر اہتمام انجمن چشتیہ صمدیہ مصباحیہ [رجسٹرڈ] کا قیام عمل میں آیا۔ اس انجمن کے زیر اہتمام دین کی بڑی اہم خدمات انجام پائیں جن کی تفصیل مستقل مضمون کی متقاضی ہے۔ فی الوقت انجمن کے زیر انتظام در ج ذیل ادارے تعلیم کے فروغ میں اہم کر دار ادا کر رہے ہیں۔

جامعہ صمدیہ
فیوض صمدیہ ہائی اسکول
فیوض صمدیہ جونیر ہائی اسکول
مکتب اسلامیہ صمدیہ

جامعہ صمدیہ دارالخیر پھپھوند شریف: ایک تعارف

پھپھوند شریف مغربی اتر پر دیش کے ضلع اوریا کا ایک قدیم تاریخی قصبہ ہے، جس کا قدیم نام جعفر آباد ہے۔ آج سے تقریباً ڈیڑھ سو سال قبل اعلم العلما، سید المفسرین ، سند المتکلمین ، صدر مجلس علماے اہل سنت حافظ بخاری خواجہ سید عبد الصمد چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے قدوم میمنت لزوم سے اس قصبے کو شرف بخشا۔ حضور حافظ بخاری اپنے عہد کے زبردست عالم ، بلند پایہ محقق، بے مثال مصنف اور باکمال خطیب تھے، دین کی دعوت وتبلیغ ، باطل اور گمراہ فرقوں کاابطال وتر دیدآپ کا خاص مشن تھا،آپ کے عہد میں پھپھوند شریف شیعیت کا مرکز تھا ، اسی لیے آپ نے اپنے بعض عقیدت مندوں کی گزارش پر اسلامی نظریات کی تبلیغ واشاعت کے لیے اپنے وطن سہسوان ضلع بدایوں سے ہجرت کر کے پھپھوند کو مستقل سکونت کا شرف بخشا۔ آپ کی مساعی جلیلہ سے پھپھوند شریف سے گمراہیت و لا دینیت کا خاتمہ اور اہل سنت وجماعت کا بول بالا ہوا۔ آپ ہی کی ذات والا صفات سے منسوب آستانہ عالیہ صمدیہ پھپھوند شریف آج خلق خدا کی ہدایت کاعظیم مرکز اور روحانی فیوض و بر کا ت کاسر چشمہ ہے۔حضور حافظ بخاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد مبارک سے اب تک ہر دور میں اس بافیض خانوادے سے پورے اخلاص کے ساتھ فر زندان اسلا م کی ارشاد وہدایت کا فریضہ انجام دیا جا تا رہاہے اور انشاء اللہ یہ مبارک سلسلہ تا قیامت جاری رہے گا۔

اسلامی تعلیمات کی ترویج و اشاعت اور فرزندان قوم وملت کو زیور علم سے آراستہ کر نے کے لیے آستا نہ عالیہ صمدیہ کے احاطے میں ۱۳۹۹ھ میں صاحب سجادہ امام الکاملین ،سید المتوکلین ،اکبر المشائخ حضرت علامہ الشاہ سید محمد اکبر میاں چشتی رضی اللہ عنہ کے مقدس ہاتھوں سے حضور حافظ بخاری حضرت خواجہ عبد الصمدچشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام نامی سے منسوب جامعہ صمدیہ کا قیام عمل میں آیا۔ چند سالوں تک آستانہ عالیہ صمدیہ کے احاطے ہی میں جامعہ صمدیہ میں تعلیم وتعلم کا سلسلہ جاری رہا۔

بانی جامعہ صمدیہ حضور اکبر المشائخ سید شاہ اکبر میا ں چشتی رضی اللہ عنہ ایک عظیم خانقاہ کے شیخ طریقت اور ولی کامل ہو نے کے ساتھ ایک زبردست عالم دین بھی تھے، یہی وجہ ہے کہ آپ جامعہ صمدیہ کو ایک عظیم دانش گاہ کی شکل میں دیکھنا چاہتے تھے،آپ کی خواہش تھی کہ جامعہ صمدیہ دین کا ایک عظیم قلعہ اور دینی تعلیم کی اشاعت کا ایک مثالی ادارہ ہو،اس لیے آپ نے ضرورت محسوس کی کہ جامعہ کو آستا نہ عالیہ صمدیہ سے باہر ایک وسیع وعریض آراضی میں منتقل کیا جائے،قصبہ پھپھوند کے شمالی کنارے پر ایک وسیع آراضی پہلے ہی سے مدرسے کے لیے وقف تھی،۱۹۸۹ء میں حضور اکبر المشائخ نے اپنے لائق وفائق فرزندمخدوم گرامی مرتبت حضرت علامہ سید محمد

انور میاں چشتی دام ظلہ کو ادارے کی تمام تر ذمے داریاں سپرد کر کے اس وسیع آراضی پر اپنے دست اقدس سے جامعہ صمدیہ کی عمارت کی سنگ بنیاد رکھی۔

اپنے والد ومرشد کے حکم کے مطابق جامعہ صمدیہ کی تعمیر وتوسیع کے لیے آپ نے ادارے کی تمام تر ذمے داریاں اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ ابتدا میں شعبۂ حفظ کا قیام ہوا،ایک چھپر کے نیچے حفظ کی تعلیم شروع ہوئی ، کچھ عرصے بعد ۱۹۹۲ء میں وسیع فکرا ور آفاقی نظر یات کے حامل حضرت سید انور میاں دام ظلہ نے اورنگ آباد مہاراشٹر کے ایک ماہر اور تجربہ کار انجینیرجناب سید محمد احمد رزاقی صاحب سے جامعہ کی مجوزہ مختلف عمارتوں کا نقشہ اور ان کا ایک خوب صورت ماڈل تیار کرایا ، اس نقشے میں رنگ بھرنے اور اس ماڈل کو زمین میں اتارنے کے لیے ۲۱ رسال قبل کا تخمینہ تین کروڑ روپے تھا، جب مخدوم گرامی حضرت سید انور میاں نے اپنے اس منصوبے اور مجوزہ نقشے اور ماڈل کو لوگوں کے سامنے پیش کیاتو اکثر لوگ اسے دیوانے کا خواب سمجھنے لگے،بظاہر حالات ایسے ہی تھے کہ بے سرو سامانی کے عالم میں ایک پس ماندہ علاقے میں اتنا بڑا پروجیکٹ کس طرح پایۂ تکمیل تک پہنچ سکتا ہے، لیکن کچھ لوگ ایسے بھی تھے جنہوں نے حضرت کے عزم و حوصلے کو سراہا ، اور یقین دلایا کہ فضل الٰہی اور بانی جامعہ کی مخلصانہ دعاؤں کے سائے میں پیہم جد وجہد جاری رہی تو یہ خواب ضرور شرمندۂ تعبیر ہو گا۔بانی جامعہ حضور اکبر المشائخ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سرپرستی میں آپ نے جد وجہد شروع کی ، تعمیری کام کا بھی آغاز ہو گیا،اب حفظ و قراءت کے ساتھ ساتھ درس نظامی کی تعلیم کا بھی آغاز ہو چکا تھا۔ تھوڑے ہی عرصے میں آپ کی مخلصانہ کوششوں سے جامعہ صمدیہ میں تعلیم و تربیت کی ایک ایسی فضا قائم ہوئی کہ جامعہ کی تعلیم و تربیت اور عمدہ نظم ونسق کا شہرہ مختلف علاقوں میں پھیل گیا، طلبہ جوق در جوق جامعہ کا رخ کرنے لگے ۔جامعہ صمدیہ بڑی تیزی کے ساتھ ترقی کے منازل طے کرتا آرہا ہے۔

جامعہ صمدیہ کے لیے آپ کی مخلصانہ جد و جہد اور ادارے کی تعمیر و ترقی کے لیے آپ کی جاں فشانیوں کا نتیجہ ہے کہ کچھ عرصے قبل جس چھوٹے سے ادارے نے ایک جھونپڑی میں درجۂ حفظ کے چند طلبہ کی تعلیم سے اپنے سفر کا آغاز کیا تھاآج وہ معمولی ادارہ ایک معیاری درس گاہ کی شکل میں ایک وسیع وعریض مرکزی سہ منزلہ عمارت اور وسیع وعریض ڈائنگ ہال میں منتقل ہو چکا ہے۔

اس وقت جامعہ صمدیہ میں درجہ حفظ و قراءت ، درس نظامی[اعدادیہ تا فضلیت] کے علاوہ تخصص فی الفقہ کی بھی تعلیم ہو رہی ہے ،حنفی دارالافتا ودارالقضا سے قوم وملت کی دینی ومذہبی مسائل کا حل پیش کیا جاتا ہے، خواجہ بندہ نواز سیمینار ہال میں ارباب علم ودانش اکٹھا ہوکرقوم کے سلگتے ہوئے مسائل پر غور وخوض کرتے ہیں ، ایک وسیع وعریض ہال میں تاج الفحول لائبریری تشنگان علوم وفنون کی تسکین کا باعث ہے۔ طالبان علوم نبویہ کی ایک بڑی جماعت ہے، ذی صلاحیت،متحرک اور فعال اساتذہ کی ایک ٹیم ہے،معیاری تعلیم اور عمدہ نظم ونسق ہے،یہ ساری بہاریں آپ ہی کے دم قدم سے ہیں ۔ادارے کی تعمیر و ترقی کے لیے آپ ہمیشہ کو شاں و سر گرداں رہتے ہیں ۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو فکر رسا سے نوازا ہے، آپ کا منشا یہ ہے جامعہ صمدیہ ایک ایسا مثالی ادارہ ہو جس کاہر فارغ دین کا سچا خادم بنے، تعلیم کے ساتھ تربیت کے زیور سے بھی آراستہ ہو، علم کے ساتھ عمل کا بھی خوگر ہو ، آپ اکثر جامعہ کے صدر المدرسین و شیخ الحدیث حضرت مفتی محمدانفاس الحسن چشتی دام ظلہ سے فرمایا کرتے ہیں کہ میرا مقصد طلبہ کی ایک بھیڑ اکٹھا کرنا نہیں ہے، جامعہ میں چند ہی طلبہ کیوں نہ ہوں لیکن انہیں علم کے ساتھ ساتھ عمل کا بھی پیکر ہونا چاہیے۔

ادھر چند سالوں سے مخدوم گرامی وقار حضرت علامہ شاہ سید انورمیاں صاحب قبلہ مد ظلہ العالی مسلسل علالت سے دو چار ہیں ، ضعف ونقاہت کے سبب اکثر کچھوچھہ شریف ہی میں قیام رہتا ہے،سفرسے پرہیز فرمایا کرتے ہیں ، اس لیے انہوں نے جامعہ صمدیہ پھپھوند شریف کی نظامت کی ذمے داری اپنے لائق وفائق شہزادۂ گرامی حضرت علامہ سید غلام عبد الصمد میاں چشتی دام ظلہ العالی کے سپرد کر دی ہے ،جو حسن انتظام اور فکر وتدبر اور دیگر اوصاف میں اپنے والد گرامی کے عکس جمیل ہیں ،کئی سالوں سے بہت ہی کام یابی کے ساتھ جامعہ کی نظامت کے فرائض انجام دے رہے ہیں ،بحمدہٖ تعالیٰ آپ کی نظامت میں جامعہ کا کارواں حسن و خوبی کے ساتھ حسب سابق آگے بڑھ رہا ہے اور ان شاء اللہ بڑھتا ہی رہے گا۔

ذیل کے سطور میں صرف جامعہ صمدیہ کے مختلف شعبوں کا مختصر تعارف پیش کیا جاتا ہے۔

جامعہ کے مختلف شعبوں کا تعارف

شعبۂ درس نظامی:

جامعہ میں درس نظامی [اعدادیہ تا فضیلت] کی تعلیم کا انتظام ہے۔ اس وقت اس شعبے میں تقریبا پانچ سوطلبہ زیر تعلیم ہیں۔۲۳/ با صلاحیت اورنو جوان اساتذہ طلبہ کی عمدہ تعلیم وتر بیت کے لیے ہمہ تن مصروف عمل رہتے ہیں۔طلبہ کی عمدہ تعلیم اور ان کی شخصیت کو نکھار نے کے لیے ایک جامع نصاب تعلیم تیار کیا گیا ہے جو قران ،تفسیر، فقہ ، اصول فقہ، حدیث اصول حدیث،کلام،بلاغت،منطق،حکمت ،عربی ادب،اردو ادب،تاریخ،سائنس اور انگریزی وغیرہ فنون کو محیط ہے ۔تعلیم کو مؤثر اور طلبہ کے اندر مقابلہ جاتی جوش و خروش پیدا کر نے کے لیے سالانہ وشش ماہی امتحانات کا انعقادپورے اہتمام اور نظم ونسق کے ساتھ کیا جا تا ہے۔ امتحانی ضوابط پر پوری دیانت داری کے ساتھ عمل کر تے ہوئے انہی طلبہ کو ترقی دی جا تی ہے،جو امتحان میں مقررہ فیصد حاصل کر نے میں کام یا ب ہوتے ہیں۔درس نظامی کے جدید طلبہ کو داخلے کے لیے ماہ شوال کی ۱۴/۱۵تاریخ کو امتحان داخلہ میں شرکت کرکے کامیابی حاصل کر نی پڑتی ہے۔ امتحان داخلہ میں کمیت کے بجائے کیفیت پر توجہ دی جاتی ہے ۔ وہی طلبہ داخلے کےمستحق قرار پاتے ہیں جو جامعہ کے مطلوبہ معیار کو پورا کرتے ہوں۔ طلبہ کے اندر تحریر وتقریری شعوربیدار کر نے کے لیے سالانہ تحریری وتقریری انعامی مقابلے کا انعقاد کیا جاتا ہے، جس میں ملک کے معروف علما ودانش وران بحیثیت فیصل شرکت فر ماتے ہیں ،اب تک اس شعبے سےکثیر تعداد میں فضلا فارغ ہو کر ملک کے مختلف علاقوں میں دین و سنیت کی تبلیغ واشاعت میں مصروف عمل ہیں۔

شعبۂ تر بیت افتا:

۲۰۰۹ء میں جامعہ صمدیہ میں باضابطہ تر بیت افتا کا قیام عمل میں آیا، جس میں اہل سنت کے کسی معتمد ادارے سے اعلیٰ پوزیشن کے فارغین کو داخلہ کا موقع دیا جاتا ہے۔ اس شعبے کی پوری نگرانی جامعہ صمدیہ کے شیخ الحدیث و صدر المدرسین حضرت علامہ مفتی محمدانفاس الحسن چشتی دام ظلہ فر مایاکر تے ہیں ۔تر بیت افتا کے اس دو سالہ کورس میں طلبہ کو فتوی نویسی کے اصول وآداب بتائے جاتے ہیں۔فقہ، اصول فقہ اور خصوصافتاویٰ کی کتابوں کا مطالعہ کرایا جاتا ہے اور خاص طور سے فتویٰ نویسی کی مشق پر توجہ دی جاتی ہے۔

حفظ وقراء ت:

جامعہ کا ایک اہم شعبہ ہے، اس سال اس شعبے میں تقریبا۱۶۰/طلبہ زیر تعلیم ہیں ۔ ۷/ حفاظ کرام ان کی تعلیم اور نگہداشت پر مامور ہیں ، جوصبح وشام ان کی نگرانی بڑے اخلاص و لگن کے ساتھ کیا کرتے ہیں۔ طلبہ کو حفظ باتجوید کی تعلیم دی جاتی ہے۔ شعبۂ حفظ کا بھی با ضابطہ شش ماہی و سالانہ امتحان ہو تا ہے۔درس نظامی کے درجۂ ثالثہ اور رابعہ کے طلبہ کولازمی طور پر دوسالہ قراء ت کا کور س مکمل کرا یا جاتا ہے۔

حنفی دارالافتا:

جامعہ صمدیہ پھپھوند شریف کا ایک اہم شعبہ افتا کا بھی ہے، جس کے ذریعہ پورے علاقے کی دینی و شرعی ضرورتوں کو پوراکیا جاتا ہے۔دارالافتا میں مختلف علاقوں سے استفتے آتے ہیں، جن کے جوابات جامعہ کے شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد انفا س الحسن چشتی دام ظلہ العالی قرآن وحدیث کی روشنی میں دیا کرتے ہیں۔دارالافتاء میں مسلمانوں کے شرعی ودینی معاملات پیش کیے جاتے ہیں اور حضرت مفتی صاحب ان کا فیصلہ اسلامی قوانین کی روشنی میں فر مایا کرتے ہیں۔جامعہ صمدیہ کا دارالافتاء مغربی اتر پردیش کا معتمدو معتبر دارالافتاسمجھا جا تا ہے۔جامعہ صمدیہ کا یہ شعبہ قوم وملت کی دینی و مذہبی ضرورتوں کی تکمیل کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

تاج الفحول لائبریری:

کسی بھی ادارے میں علمی وتحقیقی کام کر نے کے لیے مختلف علوم وفنون کی کتابوں کا ایک بڑا ذخیرہ ہو نا نہایت ضروری ہو تا ہے۔ جامعہ صمدیہ میں ایک عظیم لائبریری کی سخت ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ جامعہ کے ناظم اعلیٰ مخدوم گرامی حضرت مولانا سید انور میاں

چشتی دام ظلہ خود بھی مطالعہ کتب کے عادی ہیں، اسی ذوق نے انھیں جامعہ میں ایک عظیم الشان لائبریری کے قیام کے لیے مہمیز کیا،جامعہ کی مرکزی بلڈنگ کی دوسری منزل میں ایک وسیع وعریض ہال کو لائبریری کے لیے مختص کیاگیا ہے،تاج الفحول لائبریری کے اس حال میں چارچار خانوں پر مشتمل۹۲ ؍الماریا ں ہیں۔ جامعہ کی لائبریری میں پہلے ہی سے مختلف علوم وفنون کی معتد بہ کتابیں موجود تھیں،تاج الفحول لائبریری کے قیام کے بعد مزید کتابوں کی فراہمی کا کام بڑی تیزی سے کیا جا رہا ہے۔

دارالمطالعہ:

جامعہ صمدیہ کی مرکزی بلڈنگ کی دوسری منزل میں ایک وسیع ہال کو دارالمطالعہ کی شکل میں مختص کیا گیا ہے، جس میں طلبہ و اساتذہ کے علاوہ دیگر مطالعہ کنندگان کے لیے بیٹھنے کا عمدہ اور اعلیٰ نظم کیا گیا ہے تاکہ پورے سکون و اطمینان کے ساتھ مطالعہ کیا جا سکے اور جامعہ کے تاج الفحول لائبریری سے بھرپور استفادہ کیا جاسکے۔

جامعہ کی تعمیری سرگرمیاں:

جامعہ صمدیہ کی مختلف عمارتوں کا تعمیری کا م جاری ہے ، جامعہ کی سہ منزلہ مرکزی بلڈنگ کی تعمیر تکمیل کے قریب ہے، جبکہ جامعہ کا عظیم الشان گنبد زیر تعمیر ہے ۔جامعہ کے موجودہ ناظم اعلی حضرت مولانا شاہ سید غلام عبد الصمد میاں چشتی صاحب قبلہ کا ارادہ ہے کہ اس بار عرس حافظ بخاری)(۲۰۲۳تک گنبد کی تعمیر مکمل کر لی جائے۔ خواجہ بندہ نواز سیمینار ہال کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے ۔ ایک وسیع وعریض خوب صورت چشتی ڈائننگ ہال کی تعمیر ہو چکی ہے ، جس میں طلبہ بیٹھ کر کھانا کھایا کرتے ہیں ،طلبہ کی رہائش کے لیے علاحدہ ہاسٹل کاتعمیری کام بھی شروع ہو نے والاہے۔مہمان خانہ ،اساتذہ کی فیملی کالونی کی تعمیر کے منصوبے کوعملی جامہ پہنا نے کے لیے بھی جد وجہدکی جارہی ہے۔

جامعہ کے مختلف شعبوں کے کثیر اخراجات ہیں ،تعمیرات کے اخراجات اس کے علا وہ ہیں ۔یہ سارے اخراجات فرزندان توحید کے عطیات سے پورے ہو تے ہیں، جامعہ کا کوئی سفیر بھی نہیں اور نہ ہی کوئی مستقل آمدنی کا ذریعہ ہے۔ جامعہ کے ناظم اعلیٰ مخدوم گرامی حضرت مولانا سید غلام عبد الصمد میاں صاحب قبلہ اپنی شب و روز کی محنتوں سے اس پورے بجٹ کا انتظام فرماتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ان کی ان خدمات کو اپنی بار گاہ میں قبول فرمائے اور جامعہ کو بے پناہ ترقی عطا فرمائے ۔ آمین بجاہ حبیبہ الکریم وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و صحبہ اجمعین۔

از:- مولانا غلام جیلانی مصباحی مظفرپوری
استاذ جامعہ صمدیہ دارالخیر پھپھوند شریف